© rasailojaraid.com

سوزِ نہاں

سینے میں عجب سوزِ نہاں چھوڑ گیا ہے
دل میں خلش زخمِ جواں چھوڑ گیا ہے
ہنستا ہوا پہنچا درِ خلد بریں تک
دنیا میں ہمیں گریہ کناں چھوڑ گیا ہے
پہلو میں وہ سب داغِ جگر بن کے رہیں گے
جو اپنی محبت کے نشاں چھوڑ گیا ہے
اے قافلۂ جادۂ احرار کے رہبر
حیرت ہے ہمیں لا کے کہاں چھوڑ گیا ہے
اللہ رے اعجاز خطابت کی لطافت
جبریل کا انداز بیاں چھوڑ گیا ہے
خود چین سے سونے کے لئے کنج لحد میں!
اک محشر فریاد و فغاں چھوڑ گیا ہے
اللہ کے قرآن کی تفسیر مجسم
بھرنگۂ حق نگراں چھوڑ گیا ہے
ہر لفظ میں تھیں موجۂ زمزم کی ادائیں
کوثر میں دھلا حسنِ زباں چھوڑ گیا ہے
سلگا کے کلیجوں میں غمِ دل کے شرارے
ماحول میں آہوں کا دھواں چھوڑ گیا ہے
کہتے ہیں جسے ساقیٔ کوثر کا نواسہ
پیاسا ہمیں وہ پیرِ مغاں چھوڑ گیا ہے

انور صابری مرحوم (دیوبند، بھارت)

© rasailojaraid.com